# یعتذرون ← سورۃ التوبہ

Lesson No 107 94-106 Root Words

یعتذرون - عذر - عذر تراشنا، پیش کرنا

نبانا - نبا - بڑی خبر

تردون - ردد - پلٹائے جائیں گے / رد کیے جانا۔

سیحلفون - حلفا - قسم اٹھائے جانا۔

اجدر - جدر - زیادہ لائق، زیادہ سزاوار۔

جدارت - کسی کام کے اہل / لائق ہونا۔ قابل ہونا۔

بہت قریب / بہت لائق

مغرما - غرم - تاوان، جرمانہ، ایسا خرچ جو انسان اپنی ناگواری سے ادا کرے۔ دل راضی نہیں ہے۔

یتربص - ربص - اچھے دن آنے کا انتظار کرنا، فائدہ کیلئے انتظار کرنا - منافع کیلئے انتظار - تاخیر، عدت والی عورت

دائرۃ - دور - دائرہ، ادوار، گردش، دور

قربت - قرب - قربی، قربتیں

صلوت - صلو/صلی - قریب ہونا / دعا کرنا - / نماز کیلئے

مردو - مرد - نرمی، ملائمت، چکناہٹ، مرید

اس درخت کے گھوڑے امرد کیلئے بغیر پتوں کے ہیں - جو بغیر بال کے ہوں۔

امرد can call امرد

① کبھی نرمی ملائمت کیلئے ② کبھی کسی کے نفاق میں طاق ہو جانا۔

جن و شیطان - مرید - ہر طرح کی خیر سے خالی

مرۃ - ایک مرتین - دو

مرجون - رجو - امید دینا، رجو، رجا، ارجا، کنارہ۔ وہ لوگ جن کا نہ کوئی عذر تھا نہ کہ جہاد پر گئے - انکو اللہ نے ڈھیل دے دی کوئی فیصلہ نہیں ہوا ابھی۔ کسی معاملے کو موقوف کرنا / ملتوی کرنا۔

رجو ← امید + رضا کی درمیانی کیفیت / ڈھیل دینا۔

رجع ← پلٹنا، رجوع کرنا۔

Tafseer (94- 106)

94-96 ← ان منافقین کا ذکر جو مسلمانوں کے ساتھ غزوہ تبوک نہ گئے تھے۔ اب آپ + مسلمانوں کی واپسی پر ان لوگوں نے عذر پیش کریں گے تاکہ وہ وفادار بن سکیں۔ اب ان تینوں آیتوں میں اللہ رب العزت نے لائحہ عمل دے دیا۔ راستے میں ہی آیتیں نازل ہو گئیں۔

94 نقلب پیغمبر کی زبان سے تمام اہل ایمان کی ترجمانی کی گئی۔ بیان جمع استعمال کیا گیا ہے۔

• اب عذرات + بہانے کا وقت گزر گیا اب عمل کی گواہی کام آئے گی اللہ + رسول اسی کو دیکھیں گے۔

غزوہ تبوک - ایک مشکل وقت تھا - اس میں مخلص لوگوں کی پہچان ہو گئی ہے۔

(منافقین)

- آپ کے پاس غیب کا علم نہیں تھا جتنے لوگوں نے بہانے دیے آپ نے یقین کر لیا۔ عبداللہ بن ابی کا غائبانہ جنازہ پڑھانا شروع ہو گئے۔ سارا علم صرف اللہ کے پاس ہے۔

95 - لتعرضوا - مطلب صرف نظر کر لو۔ درگزر

فاعرضوا عنھم - قطع تعلق کر لیں / منہ پھیر لیں۔

← رجس ہیں گندگی

دل میں نفاق۔ منہ سے دعوہ - عمل بھی قابل قبول نہیں - ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

96- یہ اللہ کو کیسے راضی کر سکتے ہیں ⇐ دل میں کفر ہے۔

وعدہ پورا نہیں کرتے - زمین میں فساد کرتے ہیں - اللہ کی حدود سے نکل جاتے ہیں۔ حقوق ادا نہیں کرتے

یقین تب تک نہیں - جب تک عمل گواہی نہ دیں۔

CamScanner

دیہاتی / صحرائی علاقے میں رہنے والے ← علم ان تک نہیں آ رہا لیکن خبریں سب پہنچی ہیں

۹۷- بدوی لوگ زیادہ شدید ہیں - کفر و نفاق میں - یہ اب مسلمان ہو کر بھی یہ امکان ان میں زیادہ قریب ہے - اس دین کی حدود سے بے نا واقف ہیں۔ احکام شریعت سے بالکل نابلد / کفر و نفاق میں سخت

- شہری لوگ - اہل علم - علم کی محفلیں زیادہ ملتی ہیں -
- بدوی لوگ - حیوانی زندگی گزارتے ہیں - کھانا پینا نسل بڑھانا اور روزی کی فکر بس۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ - خلیفہ بنے لوگوں کا زکوٰۃ دینے سے انکار کی بڑی وجہ انکا علم میں کمی تھی - دین میں آ تو گئے تھے لیکن زکوٰۃ نہیں دینا چاہتے تھے۔

دین + آپؐ سے بے رغبتی کا ذکر ہے۔

← ایک واقعہ

"ایک اعرابی نے آپؐ سے پوچھا کیا تم اپنے بچوں کو بوسہ / پیار کرتے ہو۔ صحابہ نے کہا کہ ہاں! کیا ہم تو نہیں کرتے۔ تو آپؐ نے فرمایا! کہ اللہ نے اگر تمہارے دل میں رحم نہیں رکھا تو اس میں میرا کچھ نہیں۔" (صحیح بخاری + صحیح مسلم)

(انکا لائحہ عمل دیکھیں - سب سے زیادہ بات کرتا ہے۔ وضاحتیں) جھوٹے پیش کرتے ہیں -

۹۸- جنگ / ضرورت کے وقت فنڈز دینا - زکوٰۃ دینا اسکو یہ ایک چٹی سمجھتے تھے - یعنی بخوشی نہیں دینا چاہتے تھے۔ مجبوراً مسلمان - مجبوراً صدقہ، خیرات، زکوٰۃ ادا کرتے تھے اور مسلمانوں کیلئے برے حالات کے منتظر تھے کہ کبھی ایک قوم جیتی ہے کبھی دوسری یعنی ایک ڈول کی طرح - کبھی کوئی بھر جائے کبھی کوئی بھر جائے۔

آپؐ کی وفات کے بعد بہت سے لوگوں کے مرتد ہونے کی وجہ یہی تھی کہ وہ دین سے چھٹکارا چاہتے تھے یاں نبوت کا جھوٹا دعوہ کر کے جان چھڑوالی۔

(اللہ کی راہ میں دینا)

99- اچھے مسلمان ایسا دیں۔ کہ اگر ہم یہ کریں گے کہ یہ اللہ کے تقرب / قربت کا ذریعہ ہے۔

آپؐ کو ایسے مسلمانوں کیلئے دعاؤں کرنے کا کہا جا رہا تھا۔ آپؐ لوگوں کیلئے دعا فرماتے تھے جب وہ صدقہ، خیرات، زکوٰۃ لے کر آتے۔

ایک صحابی جو صدقہ لے کر آئے آپؐ نے یہ دعا کی۔

اللھم صلی علی آل ابی اوفیٰ

"اے اللہ ابی اوفیٰ کی آل پر رحمت نازل کر"

ان کا اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا۔ اللہ کی قربت کا ذریعہ + رسولؐ کی دعاؤں کے حقدار ٹھہریں گے۔

100- اسلامی معاشرے کے لیڈر، کریم کون سے لوگ ہیں۔

وہ لوگ جو مکہ سے مدینہ ہجرت کر آئے۔ گھر، جائیداد، اولاد سب کچھ چھوڑا۔ مہاجرین کا نام اللہ نے رکھا ہے سابقین الاولین

① سبقت لے جانے والے

② سب سے پہلے سبقت لے جانے والے

مفسرین کے مطابق

- جو آپؐ پر سب سے پہلے ایمان لائے۔
- جو سب سے پہلے آپؐ کے ساتھ ہجرت کی۔
- وہ لوگ جنہوں نے دونوں کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی
- وہ لوگ جنہوں نے بیعت عقبہ کی
- وہ لوگ جو بیعت رضوان میں شامل تھے

جہاد + انفاق میں سبقت لے جانا۔

collective

وہ سارے ابتدائی مسلمان جنہوں نے ہر تنگی، ہر مشکل میں ساتھ دیا اور تب تک جب اللہ کا دین / رسولؐ بلند ہو گیا۔

انصار میں۔ جنہوں نے مہاجرین کا ساتھ دیا۔

مہاجرین سے سابقون الاولون ۔

① تمام مہاجر و انصار صحابہ سابقون الاولون ان سے مراد ہے ۔
② دوسرے تابعین جو ان صحابہ کے پیروکار تھے ۔ (اسی دور کے)
قیامت تک آنے والے تمام لوگ (دوسرے دور کے)

آپؐ ← صحابہ ← تابعین ← تبع تابعین (قیامت تک کے لوگ بھی)

① تابع سنت کے پابند ۔
② نیک عمل بجا لاتے ہوں ۔
③ نہایت احترام کے ساتھ رسولؐ کی اطاعت

سب ایسے لوگ شامل ہیں اس میں ۔

ضمیر-مرد غائب-عورت مخفی ـ جمع (مرد+عورت)

منافق - نیک اعمال میں پیچھے رہ جاتے ہیں ۔ باتیں بہت کرتے ہیں ۔
ٹال مٹول کرنا - سستی کرنا ۔

ذوالبجادینؓ ← عبداللہؓ

ایک کردار
ذوالبجادینؓ - بغیر جوتوں کے ، یتیم ، بغیر کپڑوں کے
صرف اس بات پر خوش کہ میں اللہ کے نبی کے ساتھ
جاؤں گا بغیر جوتوں کے مدینہ سے مکہ ۔
دوسرا کردار ← منافق جو جانا ہی نہیں چاہتے ۔

← طالب علم جب علم کیلئے نکلتا ہے تو پرندے اس کے لیے دعا کرتے ہیں سمندر کے اندر مچھلیاں مغفرت کی دعا کرتی ہیں ۔

۱۰۱ - منافقین کی دو قسمیں - ① بدوی میں سے
② شہری لوگوں میں سے

80 کے قریب لوگوں نے عذر تراشا تھا

سرکش ، ضمیر سے خالی ، ہر قسم کی نیکی سے دور ہیں ۔
اتنے منجھ گئے ہیں منافقت میں - کہ پہچان مشکل ہے ۔

CamScanner

• اولاد کے ساتھ دالدین
• اسلام کا بول بالا کر دیا گیا۔ دوسرا کرنا

Total → 3 عذاب
2 ← دنیا
1 ← آخرت

## سہ تین عذاب

← دو عذاب – دنیا کا عذاب + قبر کا عذاب (ایک بار ادھر)

← جب اولادیں مسلمان اور خود منافق رہ کے وارثوں کے ذریعے عذاب

اسلام کی ترقی دن بہ دن بڑھتی گئی عذاب تھا منافقوں پر (دوسری بار)

* پھر عذاب آخرت ← درک اسفلین

102 – ایک اور گروہ – اعمال مخلوط (نیک + بد)

غزوہ تبوک سے واپسی کے بعد – 80 لوگوں نے قسمیں کھا کر عذر پیش کیا۔

* 10 لوگ جو مومن، نیک اور سچے تھے – آپ سے اعلان سن کر سوچا کہ جائیں گے لیکن سوچ بچار، سستی کاہلی میں پیچھے رہ گئے۔
سستی + کاہلی کی وجہ سے پیچھے رہ گئے۔

7 ان میں سے نے اپنی ندامت کا بھرپور اظہار کیا آپ کی واپسی سے پہلا خود کو ستون سے باندھ دیا۔ کھانا پینا حرام ہے
باقی 3 نے ایسا کچھ نہ کیا جب آپ واپس آئے تو انہوں نے پھر آپ کو اپنا معاملہ بتایا کہ ہم سستی / کاہلی کے غالب آنے سے پیچھے رہ گئے۔ بغیر کسی عذر کے اپنی غلطی کو قبول کیا ہے۔
← ابو لبابہ – ایک صحابی ← بہت عرصہ سے پہلا اسلام لائے۔

ان کے بارے میں یہ 102 آیت نازل ہوتی ہے
اسی حال میں بندھے رہیں موت آ جائے پھر جب توبہ کی قبولیت کا پتہ چل جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ جس مال نے ہمیں سستی میں ڈالا وہ سارا اللہ کی راہ میں دے دیں تو آپ نے فرمایا سارا نہیں 1/3 بہت ہے۔ وہ دے دو۔
← آپ کے انتظار میں تھے کہ آپ آ کر انکو کھول دیں کہ واقع ہماری مغفرت کی خبر آ گئی ہے

103 - توبہ کی قبولیت - صدقہ دینا بھی شامل تھا۔

آپ ان کے مال میں سے صدقہ لینا ہے تاکہ انکو پاک کیا
جا سکا کیسے؟ کیونکہ اسی محبت نے ان کو سست کیا تھا۔
ان لوگوں نے پوچھا تھا؟ کہ ہماری توبہ میں سارا مال دینا
ہے صدقہ کے طور پر؟

آپ نے کہا کہ 1/3 بہت ہے۔

تزکیہ ہوا انکا — نیکی کی راہ پر چلیں برائی سے رکیں۔
دعائے رحمت کیلئے — اصلی انکے لیے دعائے رحم کیا جائے۔
"برائیوں سے پاک کرکے، صلاحیتوں کو نشوونما دینا!!"
اچھی عادات / خوبیوں کو نشوونما دینا۔
دعائے مغفرت کرنا ان کیلئے۔

104 ← آپ نے فرمایا — صدقہ کے بارے میں حدیث
"اللہ تمہارے صدقے کو ایسے پالتا بڑھاتا ہے کہ جیسے ایک شخص گھوڑے
کے بچے کو لے کر پالے یہاں تک کہ 1 کھجور کا صدقہ بڑھ کر احد
پہاڑ بن جائے۔ (صحیح بخاری)

105 ← میزان ہے یہ آیت — مومن میں خلوص ہوتا ہے، منافق میں
خلوص نہیں ہوتا۔

* اب صرف اور صرف تمہارے عمل کو دیکھا جائے گا *
اب بجائے عذر دینے کے اپنی غلطی کا اعتراف کریں۔
اور اپنے عمل سے ظاہر کریں۔

106 ← کعب بن مالک، ہلال بن امیہ، مرارہ بن ربیع — تینوں
سچے مومن، خلوص کی گہرائی والے تھے۔ غزوہ بدر
میں بھی شریک ہوئے۔

← حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں:
"میں جب پیش ہوا تو آپ مسکرائے اور کہا فرمایا آپ کو کس

چیز نے روکے رکھا۔ کہتے ہیں اللہ کی قسم اگر آپ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو میں اسے راضی کرنے کی پوری کوشش کرتا عذر دے کر۔ لیکن کیونکہ باتیں بنانا مجھے بھی آتا ہے لیکن آپ کو اگر میں راضی کر بھی لوں آپ پھر ناراض ہو جائیں گے۔

سچ یہ ہے کوئی عذر نہیں میرے پاس۔ میں تندرست تھا میں رہ گیا۔ آپ نے کہا کہ یہ شخص سچا ہے جاؤ اللہ کے فیصلے کا انتظار کرو۔

میرے قبیلے والوں نے بہت ملامت کیا عذر نہ بنانے پر میرا دل بھی اس بات پر راضی ہونے لگا۔ کہ مجھے پتہ چلا دو اور صالح لوگ ہیں جنکا پاس کوئی عذر نہ تھا پھر میں ڈٹ گیا اپنی بات پر۔"

انکے فیصلے کو ملتوی کر کے، سولی پر لٹکائے رکھنا زیادہ سخت گزرتا ہے بے داغ ماضی کے باوجود، مخلص لوگوں کی ذرا سی غلطی / لاپرواہی کی سزا دیکھیں۔

انہوں نے اپنی ذرا سی غلطی سے آپ کے اعتماد حسن ظن کو ٹھیس پہنچایا وہی تھے میدان جنگ جن پہ تکیہ تھا۔

یہ آپ کا اعتماد تھا جسکو ان لوگوں نے ٹھیس پہنچائی۔

مصلحت:

⇐ اللہ کا معافی میں دیر کی وجہ — دل کا ٹوٹنا۔ بے قراری پیدا کرنا۔ تاکہ ان کا ایمان پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جائے۔

جب دل ٹوٹتا ہے تو انسان اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ پہلے سے زیادہ مضبوط بنتا ہے۔ پہلے سے زیادہ وسعت آتی ہے۔

دل ٹوٹتا ہی بہترین طریقے سے جڑنے کے لئے ہے۔

★ عذر پیش کرنے والے ← 3 types

- 80 لوگ (عذر پیش کرنے والے)
- 7 لوگ (ابو لبابہ اور ان کے ساتھی)
- 3 لوگ (عذر نہیں تھا)